رہبر معظم کی کومر کے صدر احمد عبداللہ محمد سامبی سے ملاقات - 16 /Jun/ 2008

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے آج تہران میں کومر کے صدر احمد عبداللہ محمد سامبی سے ملاقات میں اتحاد کو عالم اسلام کی سب سے اہم ضرورت قرار دیا اور اسلامی ممالک کے گرانقدراور اہم قدرتی وسائل کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: عالم اسلام کے پاس وسیع قدرتی ذخائر اور مادی وانسانی وسائل موجود ہیں اسلامی ممالک کا محل وقوع دنیا کےاہم اور حساس ، وسیع اور زرخیز جغرافیائی علاقہ پر مشتمل ہے جس کے پیش نظر عالم اسلام ایک بڑی طاقت میں تبدیل ہو سکتا ہے لیکن دنیا کی روایتی طاقتیں اس کے خلاف ہیں۔

رہبر معظم نے سائنس و ٹیکنالوجی کے میدان میں اسلامی ممالک کی حالیہ پیشرفت و ترقی منجملہ ایٹمی شعبہ میں ایران کی قابل تعریف اور نمایاں کامیابی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: عالم اسلام کے دشمن یہ جانتے ہوئے بھی کہ ایران کی ایٹمی سرگرمیاں صرف پرامن مقاصد کے لئے ہیں اس کے باوجود اس کی مخالفت کر رہے ہیں کیونکہ ایرانی قوم کی یہ علمی پیشرفت بہت اہم اور آگے کی سمت رواں دواں ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اسلامی ممالک کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ایک مستقل نشست مختص کیے جانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئےفرمایا: عالم اسلام وسیع پیمانے پروسائل اور ذخائر سے مالامال ہونے کے باوجود اپنے دفاع کے لیے ضروری طاقت سے محروم ہے لہذا اس مقصد کے حصول کے لیے اسلامی ممالک کو عملی اقدام اٹھانا چاہیے اور اس سلسلے میں تصوراتی رکاوٹوں ،جغرافیائی، نسلی اور مذہبی اختلافات کو فراموش کردینا چاہیے۔

رہبر معظم نے دشمنوں کی جانب سے مسلمانوں کے درمیان تفرقہ اندازی اور شیعہ وسنی اختلافات کو ہوا دینے کے لیے کی جانے والی سرمایہ کاری کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: افسوس کا مقام ہے کہ عالم اسلام کےبعض سیاستداں، دانشور اور علماء دشمن کے اس جال میں پھنس گئے ہیں لیکن سب کو یاد رکھنا چاہیے کہ عالم اسلام کی قوت کا واحد راستہ، اسلامی ممالک کے درمیان باہمی اتحاد اور قلبی و عملی تعاون پر منحصر ہے۔

اس ملاقات میں ایران کے صدر ڈاکٹر محمود احمدی نژاد بھی موجود تھے۔ اس موقع پر کومر کے صدر احمد عبداللہ محمد سامبی نے رہبر انقلاب اسلامی سے اپنی ملاقات پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا : ان کا ملک ایران

کے ساتھ باہمی روابط کے فروغ کا خواہاں ہے۔

کومر کے صدر نے اپنے ملک کی پیشرفت اور توسیع میں ایرانی ماہرین کے تجربات سے استفادہ کرنے کی ضرورت پر تاکید کرتے ہوئے کہا: جزائر کومرکی پیشرفت و ترقی کے پروگرام کی تدوین کے لئے ایرانی ماہرین کے نظریات کی اشد ضرورت ہے۔